یاھو

چراغ دہلی

نمبر ۱ — مطبوعہ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۶۶ء یوم شنبہ — جلد اول

تتمہ انتخاب گورنمنٹ گزٹ

مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۶۶ء

قاعدہ ۱۸ جرمانہ جو دفعہ ماسبق کے بموجب قابل الوصول ہو اور جملہ باقیات ٹکس اور فیس تاوانات جو بموجب قواعد صفائی اور آراستگی کے عاید کی جائیں بذریعہ قرقی اور نیلام اسباب مجرم کے اسطور پر وصول ہونگے جیسا کہ ضابطہ فوجداری یعنی ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء جرمانہ کے وصول کرنے کا حکم ہے ؛

قاعدہ ۱۹ امور مندرجہ ذیل اللہ علاقہ



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کے واسطے چھپائی فی سطر ا مقرر ہے مگر اشتہارات سوداگری چھپائی میں قدرے تخفیف دی جاے گی اور مطالب مفید عام مفت چھاپے جائینگے فقط ؛؛

کے باعث تکلیف خلایق ظاہر ہو سکتے ہین ٭

۱ بلا اجازت کمشنرون کے پھینکنا یا گرا دینا یا اپنے ملازمون کو پھینکنے دینا یا گرنے دینا پتھرون یا اینٹ یا لکڑی یا مصالح عمارت یا خس و خاشاک یا نجاست یا اور کسی قسم کی غلاظت کا کسی مقام پر جو جائداد عام کا نہو ٭

۲ زمین خالی پر کھودنا کنکر یا مٹی کا یا کاٹنا لکڑی کا یا جاری کرنا امور عمارت کا اسطرح پر کہ لوگون کو خطرہ یا تکلیف پہنچے یا نقصان سڑکون یا درختون یا جائداد کا متصور ہو ٭

۳ زمین سرکاری پر کھودنا کنکر کا یا کاٹنا لکڑی یا گھاس کا یا نقصان پہنچانا درختون کا بلا اجازت کمشنرون کے ٭

۴ کسی سرکاری سڑک یا بازار یا مقام ... یا اسکے سامنے یا کسی نالی یا بدررو یا حوض کے اندر یا اوپر بلا اجازت کمشنرون کے بنانا کسی دیوار کا یا بنانا یا قایم کرنا باڑہ یا جنگلا یا ستون چوبی کا یا کسی اور طرح کی روک یا فرق یا تبدیل کرنا یا دبا لینا ٭

۵ بنانا یا قائم رکھنا کسی چھت یا دیوار کا چھپر یا گھاس یا پھوس یا اور اشیار آتش گیر کی ہو کسی مقام مین جہان استعمال اشیاء مذکور کا تعرض مذ کو کمشنرون نے منع کیا ہو ٭

۶ انبار کرنا یا فراہم کرنا گھاس یا پھوس یا لکڑی یا اور اشیار آتش گیر کا کسی مکان مین جسکی کمشنرون نے منظور نکیا ہو ٭

۷ رفع حاجات کرنا اس طور پر کہ عوام کو اوس سے نفرت پیدا ہو کسی مقام پر علاوہ اوس مقام کے جو اونکے واسطے مذکور کے لیے بحکم کمشنران علیحدہ کیا گیا ہو ٭

۸ رکھنا یا بنانا کسی پاخانہ یا مقام پیشاب کا اس طور پر کہ باعث نفرت عوام ہو بلا منظوری کمشنرون کے اور بجز اس طور اور استقام اور اس نمونہ کے جسے انہون نے منظور کیا ہو ٭

۹ لے جانا غلاظت یا کسی شے متعفن یا مکروہ کا کسی سڑک یا گذرگاہ عام پر ہو کے سوای ان ساعتون اور اس راہ کے جو وقتاً فوقتاً کمشنر بذریعہ اشتہار عام کے مقرر کرین ٭

۱۰ جمع کرنا یا کام مین لانا کھاد کا یا اگنے دینا یا بنانا کا یا جمع کرنا غلاظت یا دوسری شے مضر کا کسی مقام پر کہ صحت یا آسایش عام کی مضر ہو ٭

۱۱ اگنے دینا بلند فصل کا اس طور پر جو کمشنرون کی رائے مین مضر صحت عام ہو ٭

۱۲ قایم رکھنا یا جاری کرنا کسی گودام یا دوکان یا دوسرے کارخانہ کا جس سے بو متعفن یا دوسری طرح کا خطرہ یا تکلیف عام پیدا ہو یا بنانا یا پکانا یا چونہ کا کسی مقام پر جسکے استعمال کی اس غرض کے لیے کمشنرون نے ممانعت کی ہو ٭

۱۳ رکھنا سورون کا بجز اجازت کمشنرون کے اور بجز ان قیود کے جنکو کمشنر عائد کرنا مناسب سمجھین ٭

باقی آیندہ

خلاصہ ستار اف انڈیا خیر خواہ پنجاب مطبوعہ نومبر سنہ ۱۸۶۶ع

خبر کوچین

یہاں کے دیوان نے راجہ صاحب کو واسطے جاری کرنے تعزیرات ہند اپنے ملک مین حسب قاعدہ انگریزی فہمایش کی شاید یہ عمدہ طریقہ وہان پر جاری ہو جائے تو رعایا بہت پیچھی طرح اپنے انصاف کو پہنچیگی فقط

گوجرانوالہ

گوجرانوالا اور وزیرآباد کے پٹواریون نے بروقت اجرای بندوبست کار بندوبست پرگنہ کے نہیت کوشش کی اکسٹرا اسسٹنٹ صاحب بہادر نے پانچ سو روپیہ او نکو سرکاری انعام دلوایا اور حافظ آباد کے پٹواریون کو بہی بجلدوی حسن خدمتی متوقع انعام کا کیا ہے فقط

خبر امرتسر

گنرہ کرم سنگہ مین چار خاکروب مدرروصاف کرتے تہے ایک مار سیاہ نے ایک پہنکارہ مارا کہ اوسکے زہر سے پانیکا رنگ سیاہ ہو گیا اور خاکروبون کے بدن پر آبلہ پڑ گئے خدا محفوظ رکہے ہر شخص کو بڑا ہی [illegible] فقط

اخبار مقامات مختلفہ

لاہور جنت مین جیول سنگہ صاحب ایک [illegible] سے جو واسطے [illegible] جی کے تشریف لیگئے تہے ۳ دسمبر روز دوشنبہ شام کو بخیریت تمام نہایت خوشی سے خورم لاہور مین تشریف لے آئے اس خبر کے راقم اخبار چراغ دہلی کو بہی نہایت خوشی حاصل ہوئی۔

فیروزپور وہان پر ایک شخص نے بانشاء ہر فعلی بر اراوہ صورت ہو جانے اپنی جورو سے ناک کاٹ دی

اور گوجرانوالہ مین ایک عورت نے اپنی خاوند کو زہر دیکر مار ڈالا لوگون نے مرگ قضای سمجہکر دفن کیا مافشا ہوا راز سرکار نے قبر کہدوا کر ڈاکٹر صاحب کو دکہایا زہر کو پیٹ مین پایا گو عورت سنگدل مجرم ہو مقدمہ رو بہ پیش ہے۔ امرتسر مین ایک لڑکا پتنگ بازی کرتا ہوا چوہتر ذ مکان سے گر کر مر گیا۔ بروز یوم پنجشنبہ میلا بسنت رام تیرتہ بہت دہوم دہام سے ہوا اور دربار صاحب مین روشنی بہت اچہی ہوئی پر کہا تو ہی کو بہی ازدحام خلقت بہت تہا۔

ملتان چارلس ڈونام مرکب دخانی جسمین ایک حصہ رجمنٹ ۵ طا سعکر سوار تہی متصل ملتان پہنچکر ریتی مین اٹک گیا چند خلاصی ڈوب گئے مگر گوروں کی خیریت رہی۔ فقط ایضاً

بڑودہ

صاحب اردو اخبار کا بیان ہے مہاراجہ صاحب بہادر والی بڑودہ کو شوق کبوتر بازی بے پایان ہے چنانچہ انہون نے ایک کبوتری خوشرو زیبا طلعت کو اپنی پیاری دختر قرار دیکر ایک کبوتر نمبردار سے اسکی شادی بمعرفت زیب و تقریب دعوت ناچ وغیرہ کی کی تہی اسکے بہی مروارید جڑے تہے اور بعد ازان دس ہزار روپیہ [illegible]

غرور و الا راجہ صاحب بہادر نے ملازمان جانباز کو شاہر گرفتار کر بند کو حکم صادر فرمایا جب وہ دلیر اسکو گرفتار کر لیگئے تو راجہ صاحب نے خود بمقام متصل تشریف لیجاکر اوس بلی کو پہانسی دست مبارک سے دی اور تمام شہر کی بلیونکو پکڑوا کر شہر بدر کر دیا راقم اخبار کے نزدیک بہی یہ امر نہایت بے انصافی ہوا کہ راجہ صاحب بہادر نے بعوض ایک جانور کے ایک جانور کو پہانسی دی ہی اور واسطے حفظ جان اور جانوروں کے زندہ صورتونکو شہر بدر کیا اور جنگل میں چہوڑ دیا تو اونکی واسطے وہان کچہ کہانے پینے کی کمی ہوگی زیرا کہ بلیونکی خوراک جنگل مین بہی بہت ہی مگر تاسف اسبات کا ہی کہ راجہ صاحب نے اوس کبوتری کو اپنی دختر عزیز کر کے پرورش فرمایا اور واسطے اوسکے ایک زرکثیر صرف کر کے اوسے گہر بار دن کیا تبا اب اونکو اوس اپنی دختر عزیز کا کتنا بڑا غم ہوگا اور زیادہ تر تاسف کی یہ بات ہے کہ جس کبوتر کے ساتہہ اوسکی شادی کی تہی وہ بیچارہ خانمان آوارہ اب کیا کریگا اور راجہ صاحب کے حضور میں اوسکو اور دوسری کبوتری بہی جو میسر نہ آوے گی اور اگر اور کہیں اور چلا جاویگا تو اب ایسی اور عزت کہان پاویگا ۔ راقم اخبار کے نزدیک بڑی تعجب کی بات ہی کہ صاحب اودہ اخبار نے بلیون کی تو ایسی بڑی طرفداری فرمائی اور بار جو ظہور ایسی واردات ناگزیر کے راجہ کے ملال خاطر پر کچہ توجہ نکرکے ایک حرف بہی غمخواری اور معذرت کو اپنی پرچہ اخبار مین جگہ نہ دی فقط ٭

سرموریان

راجہ صاحب بہادر والی سرمور بتقریب سیر و شکار بجانب جنگل کو ہستان تشریف لیگئے ہین یقین کہ عرصہ پندرہ روز مین اپنی ریاست گاہ مین تشریف لاوینگی ۔ اور رینکاجی کے میلہ کی وہان بڑی دہوم دہام ہو رہی ہے اور مہاراجہ صاحب نے ایک نیا بازار بمقام باجرہ جو علاقہ کنار دی رون بناکر تاتحویز کرنا فرمایا ہی فقط الفقا ٭

خبر منڈی

مہاراجہ صاحب منڈی کے بموجب حکم سرکار والا اقتدار دولت انگلشیہ اپنی مسند ریاست پر بااختیار مسند نشین ہوئے اور جناب مسٹر فورسٹ صاحب بہادر کمشنر جالندہر نے اونکو خلعت پہنایا اور اس تقریب مین بڑا دربار ہوا اور محفل عیش و نشاط اور اگ و رنگ کی بہت گرم رہی فقط الفقا

حیدرآباد

آٹہوین نومبر کو کوٹہی رزیڈنسی کے صحن مین ایک مینا بازار کہلا اور اوس مین خود کامین میم صاحبہ بالکانہ اور خرید فروخت اجناس کی بہت گرم بازاری رہی مگر اس بازار مین بجز ان اشخاص کے کہ جنہون نے بموجب حکم جناب صاحب رزیڈنٹ بہادر کے حضور نواب ممتاز الملک بہادر سے ٹکٹ حاصل کیے

اور کوئی وہان پر جانیکا مختار نہو فقط ایضاً

رام پور

وہان پر ایک چور کا ہاتھ کٹوایا گیا اور بعد تلی جانے ہاتھ کے سارق مذکور دیا ہوا گینٹ تک جا پہر گیا فقط ایضاً ؎

ایک خونی کی نسبت پیشگاہ والی ریاست سے جو حکم بہ نسبت سپرد وارثان مقتول ہو کر حکم صادر ہوا تہا کہ یہ لوگ مجرم کے تین تلواریں جب منادی کر کے ماریں اگر زندہ رہجائے تو سپرد وارثان قاتل کیا جاوے چنانچہ وارثان مقتول نے اسپر عمل کر کے تین تلواریں مجرم کے ماریں مگر اوسکی باوجود کئی زخمہای کاری کے جان نہ نکلی تہی لیکن حاکم نے بالحاظ حکم سرشت اوس مجرم کو حوالہ وارثان مقتول کردیا اور انہوں نے بنہایت بیرحمی سے اوسکو مارا فقط ایضاً ؎

کلکتہ

یہان پر بازار وبا بہت گرم ہے صدہا آدمی بخار سے مرتے ہیں اور ہوگلی اور اور ضلعون مین بہی یہی حال ہے جناب سسل صاحب بہادر سکرٹر اعظم نواب والا جناب گورنر جنرل وایسرائے کشور ہند ۳ تاریخ نومبر کو داخل کلکتہ ہوئی ۱۵ توپ سلامی کی قلعہ فورٹ ولیم سے ہوئین اور خبر ہے کہ جناب محتشم الیہ ۲۶ تاریخ کی شام کو آگرہ سے نہضت فرما ہو کر ۲۹ تاریخ کو بنارس مین رونق افروز رہکر ۳۰ تاریخ کو ساڑے تین بجے دوپہر کے وہان سے روانہ ہونگے اور یکم دسمبر کو آٹھ بجے صبح کے دارالامارت کلکتہ کو اپنی قدوم میمنت لزوم سے رشک افزائے گلستان ارم فرمادینگے

شاہزادہ اودہ مرزا برجیس جو کلکتہ تشریف رکھتے ہین اونکی صحت کئی دنسے اعتدال سے منحرف سنی جاتی ہے خدا شفا بخشے فقط از دہلی گزٹ

وسط ہند

اسکی اضلاع بہ نسبت سنہ ۱۸۸۴ع کے سنہ ۱۸۸۵ع مین بسبب تردد اہلکاران کے چوری ڈکیتی وغیرہ کی وارداتین بہت کم ہوئین اور ملک مین بہت امن و آسائش رہی فقط ایضاً

آگرہ

دربار آگرہ ختم ہوا رئیس اور راجگان و مہاراجگان و نوابان اپنی ریاست گاہ کو تشریف لیگئے اور لیجاتے ہین تہوڑی دنون سے باعث جمع ہونے ہجوم خلایق کے مقامات گردو پیش مین جہان لشکر ٹہیرے ہونگے بخار کچہہ چہیڑ چہاڑ دیا بعضی کی ہوگئی ہے بلکہ کئی وارداتین ہلاکت کی اس عارضہ سے شہر مین واقع ہوئین خدا اپنا فضل کرے نرخ غلہ بہ نسبت سابق قدرے ارزان ہے فقط ایضاً ؎

حکام کی زیادتی

پوری کے ڈپٹی کلکٹر صاحب نے بشراکت اور بیوپاریون کے تجارت کی اور ہزارون روپیہ نفع مین حاصل کئے اور اپنی حکومت سے ساہوکارون اور بیوپاریون کو دبایا اور انکو اپنی مرضی کی موافق چلایا اسمین بیوپاری لوگ آزردہ خاطر ہوئے کچہہ علاج نہ چلا تب سرکار مین نالش ہوئی بعد تحقیقات کے کلکٹر صاحب گنہگار ٹہرے جرمانہ ہوا اور حکومت بہی جاتی رہی اور پہر کام ملنے کی امید نہین فقط از نالہ اخبار ؎

راولپنڈی

کارسپانڈنٹ رہنماے پنجاب مقام راول پنڈی سے بیان کرتا ہے کہ ایک شخص بدمعاش نے موضع [illegible] ضلع جہلم میں جاکر کسی مسمی ویسراج برہمن کو کہا کہ شاید تیری لڑکی کے واسطے ناطہ اچھے عمدہ خاندان سے لایا ہوں تجکو مبارک ہو۔ ویسراج مذکور خبر ناطہ کی سنکر نہایت خوش ہوا اور بڑی تعظیم سے پیش آکر اوسکی دعوت میں مشغول ہوا بلکہ تمام برادری کی مبارکباد دینے میں کچھ نقد اور کچھ پارچات پوشیدنی بدمعاش مذکور کو دستیاب ہوئی تھوڑی دیر کے بعد یہہ بات جعلسازی کی از بام افتادہ ہوگئی اور بدمعاش مذکور فرار ہوکر قصبہ فتح جنگ ضلع راول پنڈی میں چلا آیا اور اوس دروغ گوئی کو اپنے حق میں مفید سمجھکر مسمی امی چند برہمن کو کہنے لگا کہ مسمی [illegible] نے موضع [illegible] اپنے لڑکے کا ناطہ تیری گھر میں بھیجا ہے تیری بیٹی کو بچشم خود دیکھ کر ٹیکا لگا دونگا اوسنے بخاطر تمام پیش آکر اچھے اچھے طعام لذیذ کھلائے اوس اثنا میں مسمی رتن کھتری ساکن موضع [illegible] جو واسطے فروخت غلہ نخود فتح جنگ میں آیا ہوا تھا یہہ بات سنکر حیران ہوا کہ امی چند کی گھر میں تو کوئی لڑکی نہیں تھی مبادا اوس بدمعاش مفرور کے چالاکی ہو فی الفور امی چند کے گھر میں جاکر اوسکو شناخت کیا اور ماجرا گذشتہ سنایا تھانہ فتح جنگ سے ظاہر کیا آخرالامر تھانہ میں رپورٹ ہوئی اور بدمعاش مذکور کی گرفتاری کیواسطے پروانجات ضلع گجرات سے جاری ہوئی تھی بموجب اوسکے حلیہ مطابق پاکر چالان عدالت ضلع راول پنڈی سے بعدالت مناسب ضلع گجرات میں بھیجا گیا اور درست عیان

کو فہمایش ہوگئے کہ تم ہتک عزت کی نالش بدمعاش پر دائر کرو۔ دوسری یہہ کہ بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۶۶ء بروز شنبہ وار ایک عجائب تماشا انگریزی متصل کوتوالی صدر بازار ہوویگا وہ تماشا کرنیوالے قوم کے انگریز ہیں اونہوں نے اشتہارات اپنی تمام بازاروں میں بنا بر اطلاع خاص و عام کے چسپان کروئے ہیں بعد انقضاے اوس جلسہ کے مفصل حال لکھا جاویگا تین درجہ تماشا بینوں کیواسطے مقرر ہوئے ہیں درجہ اول [illegible] درجہ دوم [illegible] درجہ سوم

فقط از اخبار سیالکوٹ

بمبئی

اخبار راست گفتار کا بیان ہے تقریر راست کا اعلان ہے کہ پیرس نام ایک مقام ملک فرانس سے اٹالیان ٹیلیگراف نے بذریعہ تار برقی تصویر ایک جانور کی بخدمت جناب نواب گورنر صاحب بہادر احاطہ بمبئی کے بطریق تحفہ کے بھیجی ہے اور جناب صاحب ممدوح الشان نے وہ تصویر بخدمت اٹالیان سوسائٹی کے تحفتاً پیش کی۔ یہہ معاملہ نو ایجاد بیشک مخترع اوسکا اس کام میں بڑا اوستاد ہے۔ صاحب اخبار کا بیان ہے کہ اٹالیان ٹیلیگراف نے یہہ بھی لکھا ہے کہ اسی طریق پر چہرہ تصویر انسان بھی اسی ترکیب نو ایجاد سے ایک مقام سے دوسرے مقام تک بھیجا جا سکتا ہے۔ خاص جبکہ کسی مجرم مفروری کا حلیہ مشتہر کرنا ہو تو تصویر اوسکی کسی سرعت سے ہر مقام جاری ہوسکتی ہے فقط مگر ہم اس خبر کے سننے سے ایکبارگی بڑا تعجب کرتے ہیں کہ اصول علم کے مخفف حرکات

مختلف ایک آر متعلقہ تار برقی پر مخترع ہوئے کہ ایک
اشکال مختلف اوسکی شکل جو دونت جیسی تصویر جو اثر مقوم
وار موزون کرے جانے مین چہ جاکہ عکس لینا ہو
جانونگا اور یہ امر ظاہر ایک امر بعید القیاس ہے
پر ہم خیال کرتے ہین کہ اگر ایسی ایجاد ہو چکی ہو تو بہت
جلد شنیدہ دیدہ ہو جاویگی — العظمۃ للہ یہہ بہی ایک
عجیب ترکیب ہے فقط از اخبار ایضاً

سیالکوٹ

شہر مین ایک واردات چوری ہفتہ گذشتہ ظہور
مین آئی تفصیل اوس اجمال کی یہہ ہے کہ جسوا نامے
کنسٹیبل ایک متمول رنگریز کے گہر مین بوقت شب بارادہ
چوری جا گہسا مالک خانہ کے جیسے ہی جاگا جب کنسٹیبل
گہبرا کر دوڑا اور رنگریز بہی اوسکے پیچہے بہاگا تیر نگی
نے پہنا دیا اوس کنسٹیبل کو رنگریز نے گرفتار کرکے
کوتوالی پہنچا دیا حسب ضابطہ چالان عدالت
ہو کر ثبوت جرم واسطے مدت تین ماہ قید سخت
کیا گیا اور ... روپیہ جرمانہ فقط ایضاً

ہزارہ

صاحب مہتمم اخبار شبیل پنجاب کو کسی عنایت فرما
کے مہربانی نامہ سے معلوم ہوا کہ ۱۵ ماہ گذشتہ کو
بابت فراہمی رسد مابین زمینداران کوٹ ...
علاقہ تہانہ خانپور تحصیل ہری پور و ملازمان پولیس
کے تکرار ہو کر نوبت زد و کوب معہ مجروحی پہنچی تہانہ دار
صاحب کے باعث تشریف آوری جناب صاحب
اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع مذکور کے ایک کانسٹیبل
کو وصول کرنے رسد کے واسطے مین پاس کرم الدین نمبردار کے
بہیجا تہانہ دار نے کہا ...

کالیان دیکر مجروح کیا کانسٹیبل باظہار حال تہانہ
دار صاحب کے پاس واپس آیا چونکہ تہانہ دار صاحب کے
دل مین عداوت تہی ہمراہ اوسی ایک کانسٹیبل کے
موضع مذکور مین گئے اور نمبردار مذکور کو بہت فہمائش کیا
کچہ اثر نہوا بلکہ نمبردار مذکور نے نسبت کانسٹیبل انکی
خدمت مین زیادہ گستاخی کی تہانہ دار صاحب
بمصلحت وقت اوس موضع سے موضع جاوہ مین
انکر مقیم ہوئے تہانہ سے اور دو سنگاہی بعد پہنچی پانچ
چہہ نفر کانسٹیبلان کے ہمراہ واسطے گرفتاری متنبہ نادہ
نمبردار کے اوسی موضع مین تشریف لیگئے اوس عرصہ مین
اوس ناعاقبت اندیش نے جمعیت کثیر اپنی برادران
و ہاقین سے جمع کر لی تہی کہ مجرد پہنچنے تہانہ دار صاحب
کے سبہوں نے پتہر مارنے شروع کئے اوس ہنگامہ
مین ایک پتہر ہاتہہ مسمی چندن لیکر مین ... لگا
تہانہ دار صاحب کے اب لگا کہ ایک صدمہ سے گہوڑے
سے گر پڑے کنسٹبلان کو پکڑ لیا اور حرکت ...
کی تلوار مسمی چندن نے چہین لی جب تہانہ دار صاحب
گہوڑے پر چڑہنے لگے تو چندن نے اوسی تلوار سے انکو
مجروح کیا سر پر ایک زخم آیا طولاً چار انگشت
اور عمق مین ایک انگشت وہان سے تہانہ دار صاحب
اپنی جان بچا کر معہ کنسٹبلان تہانہ مین پہنچے مرہم پٹی
ہو رہی ہے اور زمیندار لوگ گانون سے مفرور
ہو گئے اوسی ہنگامہ مین صاحب اسسٹنٹ بہی
افزا ہوئے اور یہ حال اور سب ماجرا سنا اور ...
دو دم ہمراہی تحصیلدار پرگنہ و گارڈ ہمراہی موضع کالپی
بارہ مین تشریف فرما ہو کر مسمی کرم دین نمبردار کو
ایک نفر چپراسی کے ہمراہ ... گہر سے ... حرکت سنگ

کانسٹبل کے دستیاب ہوئی تھی معہ ایک زمیندار کے گرفتار کر کے ایبٹ آباد کو تشریف فرما ہوئی تھیں ترتیب مقدمہ ہو رہی ہے یقین ہے کہ بعد اختتام ترتیب کے اس مقدمہ مین نگہبان جرم کو ایسی تنبیہ و تادیب ہو کہ پھر کسی زمیندار ایسے ناعاقبت اندیش و خود غرض و فراموش کو جرات ارتکاب ایسے فعل ناملائم کی نہ ہو فقط ؎

نمائش اسپان

بمقام ملتان بتاریخ ۲۰ دسمبر سنہ الحال نمائش اسپان کی ہوگی اور خوب اچھے گھوڑے نمائش گاہ مین آوینگے و عجیب سیر و تماشا ہوگا بنابر اطلاع خاص و عام درج اخبار کیا گیا فقط ایضاً

خبر دہلی

۹۷ رجمنٹ گورہ بتاریخ ۱۲ دہلی مین پہنچی ہے اور چھاونی مین مقیم ہے۔ جناب کمشنر صاحب بہادر دورہ سے واپس تشریف لائے۔ مسٹر شو کینڈ صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر واسطے استقبال جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر کے بطرف کرنال تشریف لیگئے۔ باقی سب طرح امن و امان ہے۔ وبای ہیضہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ شہر سے کم ہوگئی ہے فقط ؎

غزل ہای مشاعرہ جو کہ نوین تاریخ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء کو ہوا

غزل

... [illegible] ... انجمن ہین باغباغ
اسطرح تھا جوان اور کی ... بلبل چمن ہین باغباغ
شاخ گل ... ہین باغباغ
... غنچہ و سمن ہین باغباغ
نیا جمال ... سرو سمن ہین باغباغ
... ہین باغباغ
... نسترن ہین باغباغ
کہتا ہے گل ... ہین باغباغ
داغ ... ہین باغباغ
... [illegible] ... ہین باغباغ
... [illegible] ... ہین باغباغ
... ہین باغباغ
جب دل شکستہ تھا ایک داغ حسرت کا ہجوم
ہو گیا ایک حرف کو یہ گلشن ہین باغباغ

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس مین باہتمام ہزاری مین سنگھ مالک مطبع کے چھاپا گیا

تہنیت

[illegible]

تہنیت

[illegible]

غزل

[illegible]

غزل

ملتفظ علاؤ الدین خان بیگ متخلص بہ شیرین

اوس کی بری کی لگیا دیوانہ میں اپنا دماغ
میں نے عزت ہو گیا دیوانہ میں اپنا دماغ

دہ نہیں گل جس سے کہ دل ہو انجمن میں باغ باغ
بلبل تصویر ہے باغ چمن میں باغ باغ

جوں ہوا ہے شمشیر کی ہی کل لگن میں خوب
جان ہے شمشیر ہے تن میں باغ باغ

کیون نہ خوش ہوں گل کی جون میں اپنے تن بغیر
بن سامان دل غنچہ دہن میں باغ باغ

کیا عجب قاتل کی ہی دلوائی وو خود و نازنگ
دیکھ کر جس سے شہیدوں کا کفن میں باغ باغ

ہو نہیں دہ دوہ گلشن نقش میں اپنے کے ان
آج وہ زمان غم گل ہوئی دل میں باغ باغ

کل کی جا حسرت ہی ہنگام گل بازی ہے یہ | طایران خوش صدا کنجی میں یہ صیاد ہے | چرخ دشمن پر کدورت ہی نہیں قسمت مری | دل لگا جس سے اوسی سیر چمن کا شوق ہے
ہو دل پر داغ دست گلچین میں باغباغ | چھوڑے تم ایسے باغ میں باغباغ | اب دل غم بستہ ہو کس انجمن میں باغباغ | پھر رہا ہوں جستجو گلبدن میں باغباغ

غزل

ارا او پامالی کا ان متخلص سالک
بھگی دو ام ہوا الفت صبا دیجئے

تھی جو کس گلشن کی آزاد و
دل ہی منظور ہی بیداری زیادہ مجھے

اجر دو ابا کی ہے رات کی زیادہ مجھے
بھی وہ صیاد رہا کرو صیاد مجھے

بجلیان اپنی تو گھر اپنے کی برباد مجھے
جون وہ دل دادہ کہ صحرا مجھ رکھتا ہے

جون وہ دیوانہ کہ مجنون کہے استاد مجھے

جون وہ خود رفتہ کہ کیا جانے کہان دل کہوا | شکر ہی اور جزا شکر ہی لگا منہ سے | قصد ہون باز خیال رخ جانان میں | ایک مدت ہوئی جیتے گل اول منزل وہ پیا شیوہ کا اپنے چمن میں
یاد آتا ہی تو اتنا کہ نہیں یاد مجھے | گرچہ زنہار نہ تہا سزا شکوہ بیداد مجھے | بہا گئی ہے خلش نشتر فصاد مجھے | دشت میں قیس کا کوہ میں فرہاد دیکھ

کہ آپ ہی ضعف سے سستی ہو گئی ہے بس

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس میں باہتمام مرزا ... سکہ مالک مطبع کی چھپا